



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی ماں اپنے بچے کو طہارت کرا لے اور وہ خود با وضو ہو تو کیا اسے دوبارہ وضو کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر عورت اپنے بچے کو طہارت کرا لے اور اسے اس کی شرمگاہ کو ہاتھ لگانا پڑے تو اسے دوبارہ وضو کرنا واجب نہیں ہے، وہ صرف اپنے ہاتھ دھو لے۔ کیونکہ صنفی جذبات کے بغیر شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو واجب نہیں (1) ہوتا ہے۔ اور یہ معلوم و معروف ہے کہ ماں جب اپنے بچے کو طہارت کرواتا ہے تو اس کے ذہن میں کہیں صنفی جذبات نہیں ہوتے ہیں، تو اس صورت میں اسے نجاست سے اپنے ہاتھ دھو لینا چاہئیں اور بس۔ دوبارہ وضو کرنا اس پر واجب نہیں۔

جواب: (2) اگر کوئی کسی دوسرے کی شرمگاہ کو صنفی جذبات کے تحت ہاتھ لگائے تو اس سے اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ اور شہوانی جذبات کے بغیر ہاتھ لگانے میں اختلاف ہے۔ اور راجح یہ ہے کہ چھوٹے بچے کی شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے، کیونکہ یہ تسکین جذبات کی جگہ نہیں ہے، اور عملی زندگی میں اس کی ضرورت بہت زیادہ پڑتی رہتی ہے، اگر اس سے وضو ٹوٹنے کا کہا جائے تو اس سے لوگوں کو بہت زیادہ مشقت ہوگی نیز اگر [1] اس سے وضو ٹوٹتا ہوتا تو یہ بات صحابہ اور ان کے بعد کے علماء میں بہت مشہور ہوتی۔ [1]

(فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ احتیاط اور افضلیت اور عموم حدیث کے باعث وضو کرنا لازم قرار دیتے ہیں جیسے کہ آگے آئے گا۔) (مترجم [1])

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 161

محدث فتویٰ